ڈاکٹر دین محمد فریدی (بھکر)

اور قادیانیت کی تبلیغ رک گئی.......

فنانس بزنس کارپوریشن جہلم برانچ کا منیجر قادیانی آگیا۔ اور اس نے عملہ پر اپنے منصوعی اخلاق کا اثر ایسا جمایا کہ تمام عملہ اسکا گرویدہ ہوگیا۔ جب یہ کام بہ حسن وخوبی سرانجام پا گیا تو قادیانیت کا اصل کام شروع کر دیا۔ یعنی مسلمان فرقوں کے اختلاف بڑھا چڑھا کر بیان کرنے شروع کر دیئے۔ وہیں مسلمان علماء سے متنفر کرنے کی مہم بھی شروع کر دی۔ جب یہ کام بھی بہ طریق احسن سرانجام دے چکا تو پھر قادیانیت کی تبلیغ کا اصل کام شروع کیا۔ دفتر میں اور پروگرام پر جاتے وقت مرزا طاہر کی تقریر کی کیسٹ سنانی شروع کر دی، اور جب کسی پروگرام میں باہر کے دورہ پر ہوتا تو ڈرائیور کے ذریعے وہی کیسٹیں چلواتا جس سے عملہ اور خاص کر گاڑی کا ڈرائیور قادیانیت سے اچھے خاصے متاثر نظر آنے لگے اور علماء سے متنفر ہونے لگے۔ مرزا غلام احمد قادیانی اور مرزا طاہر کے نام کا بڑا احترام کرنے لگے۔ منیجر بڑا خوش تھا۔ اتفاق سے ڈویژن کا ایڈمن منیجر جہلم کے دورے پر آیا۔ ایڈمن منیجر کے دورے میں وہی گاڑی اس کے زیر استعمال رکھی گئی۔ ایڈمن منیجر دورے پر روانہ ہوا تو ڈرائیور نے حسب عادت مرزا طاہر کی تقریر کا کیسٹ چلا دیا۔ ایڈمن منیجر نے جب تقریر پر غور کیا تو یہ تقریر مرزا طاہر کی قادیانیت کی تبلیغ پر تھی۔ اس نے ٹیپ ریکارڈر سے کیسٹ نکال کر رکھ دیا۔ ڈرائیور کہنے لگا کہ سر یہ تو مرزا طاہر کی بہترین تقریر ہے اور ہمارے منیجر صاحب تو بڑی توجہ اور شوق سے سنتے ہیں۔ ایڈمن منیجر نے چند کھری کھری منیجر کو سنادیں اور مرزا طاہر اور مرزا غلام احمد قادیانی کی شان میں "قصیدے" پڑھ دیئے۔ ڈرائیور بچارا خاموش ہوگیا۔ منیجر گاڑی میں ساتھ نہیں تھا۔ جب دورے سے فارغ ہو کر واپس جہلم دفتر پہنچے تو ڈرائیور منیجر کی خدمت میں حاضر ہوا اور تمام واقعہ سنا کر کہا کہ سر ایڈمن منیجر نے آپ کو گالیاں دیں ہیں۔ مجھے بڑا غصہ آیا۔ منیجر کہنے لگا۔ تاں کی ہوایا جے؟ ڈرائیور نے کہا سر! اس نے جناب مرزا طاہر کو بھی گالیاں دی ہیں۔ منیجر کہنے لگا "پھیر کی ہو گیا جے" ڈرائیور نے کہا کہ جناب بڑا غضب یہ ہوا کہ اس نے حضرت مرزا صاحب کو بھی گالیاں دی ہیں۔ قادیانی منیجر کہنے لگا۔ کہ دیون دیو جی کجھ نئیں ہویا۔" اب ڈرائیور بچارا ہکا بکا کہ اس کے نبی کو گالیاں دی جا رہی ہیں یہ کہتا ہے کہ کجھ نئیں ہویا۔ عجیب بے غیرت ہے۔ خدا نے اسے بچانا تھا فوراً خیال آیا کہ ہمارے علماء صحیح کہتے ہیں کہ قادیانیت جھوٹی ہے یہ کوئی مذہب نہیں۔ اس نے اتنے دن تک ہمیں قادیانیت کی تبلیغ کر کے ہمارا ایمان خراب کیا۔ مرزا کو سچا نبی ثابت کرتا رہا۔ اب گالیاں سن کر کہتا ہے کہ "کجھ نئیں ہویا"۔ ڈرائیور کو بہت غصہ آیا اور اس نے منیجر کا گریبان پکڑ کر کرسی سے اٹھا اور کہنے لگا کہ بے غیرت آدمی تیرے نبی کو کھلی گالیاں دی جا رہی ہیں اور تو "کجھ نئیں ہویا" کہ کرٹال رہا ہے۔ تو میرے نبی ﷺ کے خلاف اشارۃً بھی بکواس کر کے دیکھ تیرا کیا حشر کرتا ہوں۔ آئندہ اگر تو نے یہاں قادیانیت کی تبلیغ کی تو تیرا برا حشر کرونگا۔ قادیانیت کی تبلیغ بھی میرے نبی ﷺ کی توہین ہے۔ تمہارا مذہب جھوٹا۔ تم جھوٹے مرزا طاہر جھوٹا، مرزا غلام احمد قادیانی لعنتی جھوٹا۔

ڈرائیور جوش میں زور زور سے بول رہا تھا۔ تمام دفتر والے اکٹھے ہوگئے۔ قادیانی منیجر کو ڈرائیور سے چھڑایا۔ اور اس کے بعد دفتر میں قادیانیت کی تبلیغ رک گئی۔